اہل اسلام، اہل حق، اہل سنت وجماعت

کے سچے معتقدات کے بیان و تبیان پر مشتمل

دس عقیدے

یعنی

رسالہ مبارکہ نافعہ

اعتقاد الاحباب فی الجمیل والمصطفیٰ والآل والاصحاب

١٢٩٨ھ

تصنیف لطیف

امام اہلسنت، مجدد دین وملت، مؤید ملت طاہرہ اعلیٰحضرت مولانا الشاہ

احمد رضا خان صاحب قادری برکاتی بریلوی قدس اللہ تعالیٰ سرہ وافاض علینا نورہ

تزئین و ترتیب

خلیل العلماء مفتی محمد خلیل خان القادری البرکاتی المارہری

فرید بک سٹال ٤٠ اردو بازار، لاہور

اہل اسلام، اہل حق، اہل سُنّت وجماعت

کے سچے معتقدات کے بیان وتبیان پر مشتمل

دس عقیدے

یعنی

رسالہ مبارکہ نافعہ

اعتقاد الاحباب فی الجمیل والمصطفیٰ والآل والاصحاب

۱۲۹۸ھ

تصنیفِ لطیف

امامِ اہلسنت، مجددِ دین وملت، مؤیدِ ملتِ طاہرہ اعلیٰ حضرت مولنا الشاہ

احمد رضا خان صاحب قادری برکاتی بریلوی قدس اللہ تعالیٰ سرہٗ وافاض علینا نورہٗ

تزئین وترتیب

خلیل العلماء مفتی محمد خلیل خان القادری البرکاتی المارہروی

دارالعلوم احسن البرکات حیدرآباد پاک

نام کتاب — دس عقیدے

تصنیف — اعلیٰ حضرت مولٰینا الشاہ احمد رضا خاں صاحب قدس سرہٗ

ترجمہ — مفتی محمد خلیل خاں برکاتی قدس سرہٗ

ناشر — فرید بک سٹال ۴۰۔ اردو بازار لاہور ۲

مطبع — حامد اینڈ کمپنی پرنٹرز لاہور

قیمت — ۷/۵۰ روپے

رکھنا کفر ہے اور ایسے اقوال کے قائل یقیناً کافر اور اسلامی برادری سے خارج ہیں

فائدہ جلیلہ :۔ مانی ہوئی باتیں چار قسم ہوتی ہیں۔

۱۔ضروریات دین :۔

ان کا ثبوت قرآن عظیم یا حدیث متواتر، یا اجماع قطعی قطعیات الدلالات،
واضحۃ الافادات سے ہوتا ہے جن میں نہ شبہے کی گنجائش نہ تاویل کو راہ۔
اور ان کا منکر یا ان میں باطل تاویلات کا مرتکب کافر ہوتا ہے۔

۲۔ضروریات مذہب اہلسنت وجماعت :۔

ان کا ثبوت بھی دلیل قطعی سے ہوتا ہے مگر ان کے قطعی الثبوت ہونے میں
ایک نوع شبہ اور تاویل کا احتمال ہوتا ہے اسی لیے ان کا منکر کافر نہیں بلکہ گمراہ
بدمذہب، بددین کہلاتا ہے۔

۳۔ثابتات محکمہ :۔

ان کے ثبوت کو دلیل ظنی کافی، جب کہ اس کا مفاد اکبر رائے ہو کہ جانب خلاف
کو مطروح و مضمحل اور التفات خاص کے ناقابل بنا دے۔ اس کے ثبوت کے لیے
حدیث احاد، صحیح یا حسن کافی اور قول، سواد اعظم وجمہور علماء کا سند دافی
فَاِنَّ ید اللّٰہ علی الجماعۃ
ان کا منکر وضوح امر کے بعد خاطی و آثم خطا کار و گناہ گار قرار پاتا ہے، نہ
بددین و گمراہ نہ کافر و خارج از اسلام۔

۴۔ ظنیات محتملہ :۔

ان کے ثبوت کے لیے ایسی دلیل ظنی بھی کافی، جس نے جانب خلاف کے
بھی گنجائش رکھی ہو ۔ ان کے منکر کو صرف مخطی وقصوروار کہا جائے گا نہ گناہ گار،
جائیکہ گمراہ، چہ جائیکہ کافر۔
ان میں سے ہر بات : ۔ اپنے ہی مرتبے کی دلیل چاہتی ہے جو فرق مراتب
ے اور ایک مرتبے کی بات کو، اس سے اعلیٰ درجہ کی دلیل مانگے وہ جاہل بیوقوف
یا مکّار فیلسوف۔ ع

ہر سخن وقتے وہر نکتہ مقامے دارد

ع گر فرق مراتب نہ کنی زندیقی

اور بالخصوص قرآن عظیم بلکہ حدیث ہی میں تصریح صریح ہونے کی تو اصلاً ضرورت
یں حتیٰ کہ مرتبہ اعلیٰ اعنی ضروریات دین میں بھی ۔
بہت باتیں ضروریات دین سے ہیں جن کا منکر یقیناً کافر مگر بالتصریح ان کا
ر آیات واحادیث میں نہیں۔ مثلاً باری عزّوجل کا جہل محال ہونا۔
قرآن عظیم میں اللہ عزّوجل کے علم واحاطہ علم کا لاکھ جگہ ذکر ہے مگر امتناع وامکان
ی بحث کہیں نہیں پھر کیا جو شخص کہے کہ واقع میں تو بے شک اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا
ہے عالم الغیب والشہادۃ ہے۔ کوئی ذرہ اس کے علم سے چھپا نہیں ۔
مگر ممکن ہے کہ جاہل ہو جائے تو کیا وہ کافر نہ ہوگا کہ اس کے امکان کا سلب صریح
قرآن میں مذکور نہیں۔ حاش للہ ضرور کافر ہے اور جو اسے کافر نہ کہے خود کافر، تو جب
ضروریات دین ہی کے ہر جزئیہ کی تصریح صریح، قرآن وحدیث میں ضرور نہیں تو ان سے
گر اور کسی درجے کی بات پہ یہ مرچڑا پن کہ ہمیں تو قرآن ہی میں دکھاؤ ورنہ ہم نہ مانیں گے

نری جہالت ہے یا صریح ضلالت ۔

مگر جنون و تعصب کا علاج کسی کے پاس نہیں ۔

تو خوب کان کھول کر سن لو اور لوحِ دل پر نقش کر رکھو کہ جسے کہتا سنو، اماموں کا قول نہیں جانتے ہمیں تو قرآن و حدیث چاہیے جان لو کہ یہ گمراہ ہے ، جسے کہتا سنو کہ ہم حدیث نہیں جانتے ہمیں صرف قرآن درکار ہے سمجھ لو کہ یہ بد دین خدا کا بدخواہ ہے ۔

مسلمانو! تم ان گمراہوں کی ایک نہ سنو اور جب تمھیں قرآن میں شبہ ڈا تم حدیث کی پناہ لو۔ اگر حدیث میں این وآں نکالیں تم ائمہ دین کا دامن پکڑو، ا درجے پر آکر حق و باطل صاف کھل جائے گا اور ان گمراہوں کا اڑایا ہوا سارا غبار کے برستے ہوئے بادلوں سے دھل جائے گا اور اس وقت یہ ضال مضل طائفے نظر آئیں گے ۔ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ط

(الصارم الربانی ملخصاً)